سوال

جب شادی شدہ شخص اسلام قبول کرلے لیکن بیوی اسلام قبول نہ کرے اوروہ یھودیہ اورنصرانیہ بھی نہیں اوردونوں کے جنسی تعلقات بھی قائم ہیں توکیا وہ اس کی وجہ سے کبیرہ گناہ کے مرتکب تونہیں ہوئے ؟ اوراگر بیوی اسلام قبول کرلے اورخاوند نہ کرے اوروہ آپس میں جنسی تعلقات قائم رکھیں توکیا یہی حکم ان پر بھی لاگوہوگا

جواب

الحمد للہ

مسلمان شخص کےلیے غیر مسلمہ بیوی سے تعلق قائم رکھنا جائز نہیں اس‌لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورمشرک عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کروجب تک وہ اسلام قبول نہیں کرلیتیں البقرۃ (221) ۔

اوراللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورکافرعورتوں کی ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو الممتحنۃ (10) ۔

اورایک اورمقام پراللہ تعالی کا فرمان ہے :

نہ تویہ (مسلمان) عورتیں ان (کافروں) کےلیے حلال ہیں اورنہ ہی وہ (کافر) ان (مسلمان) عورتوں کےلیے حلال ہیں الممتحنۃ (10) ۔

اورعمر رضی اللہ تعالی عنہ نے جب یہ آیت نازل ہوئی تواپنی دو بیویوں کوجوکہ مشرکہ تھیں طلاق دے دی تھی ، اورابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے مغنی میں اس پراجماع نقل کرتے ہوئے کہا ہے :

اہل علم میں کافرعورتوں کی تحریم کے بارہ میں کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا ۔ دیکھیں المغنی ابن قدامہ (7/503) ۔

اللہ عزوجل نے کافرعورتوں میں سے اہل کتاب کی عورتوں کو مستثنی کرتے ہوئے فرمایا :

اورپاکدامن مسلمان عورتیں اورتم سے پہلے جن لوگوں کوکتاب دی گئی ہے ان کی پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں المائدۃ (5) ۔

اللہ تعالی کے فرمان محصنات کا معنی عفت وعصمت والی عورتیں جوزنا کاری نہ کرنے والی ہوں مراد ہیں ۔

سوال میں مذکورہ بیوی کے اہل کتاب میں نہ ہونے کی وجہ سے مسلمان خاوند کےلیے اس کے ساتھ معاشرت جائز نہیں اسے اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اس سے علیحدگی اختیار کرلینی چاہیے ، اس‌لیے کہ اس کے ساتھ تعلقات رکھنے شرعی طورپر صحیح نہیں ، اورتعلقات قائم رکھنے زنا شمار ہوگا جوکہ حرام ہے ۔

اوراگر بیوی اسلام قبول کرلے اوراس کا خاوند کافرہی رہے چاہے وہ شخص اہل کتاب میں سے ہویا کسی اورمذھب کا ان دونوں کا نکاح فوری طورپر بیوی کے مسلمان ہونے کے ساتھ ہی اوپر بیان کیےگئے دلائل کی بنا پر فسخ ہوجائے گا ، اوروہ اسلام قبول کرنے کی وجہ سے کافرخاوند پرحرام ہوجائے گی اس کےلیے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کہ خاوند بھی اسلام

قبول نہ کرلے۔

واللہ تعالی اعلم۔

اسی قسم کے مشابہ سوالات کے جوابات آپ فتاوی اسلامیۃ میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ فتاوی اسلامیہ جمعہ الشیخ محمد المسند (229/3)۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

9949